شعبۂ اُردو

ایم فل (اُردو)

پی ایچ ڈی (اُردو)

ضرورت واہمیت:

☆ اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور کوئی ملک اپنی قومی زبان سے صَرفِ نظر نہیں کرسکتا۔قومی زبان علاقائی فرق کومٹا کر پورے ملک کوایک وحدت کی لڑی میں پروتی ہے اس لیےقومی زبان نہ صرف پورے ملک کے رابطے کی زبان ہوتی ہے بلکہ قومی وحدت اور اتحاد کا ایک بڑا ذریعہ بھی ہوتی ہے۔

☆ زبان انسان کے افکار، خیالات، تصوّرات، جذبات واحساسات کے اظہار کا ذریعہ ہے۔اوراس میں مہارت کے حصول سے اغراض کی وجہ سے وہ اپنے علم، افکاراور تجربات کا صحیح اظہار نہیں کرسکتا۔اُردو پڑھانے اور بولنے کا مقصد یہی ہے کہ طلبا اس زبان میں مسلسل اور مربوط طریق پرخوب صورت گفتگو کرسکیں۔اردو زبان میں مہارت خوداُردوہی کے نقطۂ نظر سے نہیں دوسرے علوم کی تفہیم وترقی کے لحاظ سے بھی ضروری ہے۔

مقاصد:

☆ کسی بھی زبان کا ادب اس خطے کی تہذیب، ثقافت اوراقدار کا نمائندہ ہوتا ہے۔لہٰذا اُردو کی تدریس کے ذریعے طالب علموں کواپنی اقداراورثقافت سے روشناس کرانا پیشِ نظر ہے۔

☆ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ہمارے لیے یہ امر باعث اطمینان ومسرّت ہے کہ دنیا کی دیگر زبانوں کی بہ نسبت سب سے زیادہ اسلامی ادب اور مواد، اُردو زبان میں شائع ہوچکا ہے اور شائع ہورہا ہے۔پاکستان کے مسلمانوں کے لیے اسلامی ادب سے خاطرخواہ شناسائی ہراعتبار سے ضروری ہے۔اس نظر سے دیکھیں تو اُردو زبان کی تعلیم کی ضرورت واہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

☆ طالب علموں کے لیے زبان وادب کے مضامین کے علاوہ ایسے مضامین کی تدریس کا بھی اہتمام کیا گیا ہے جن کی تحصیل سے وہ عملی زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کو آزماسکیں اوران کی معاشی ضرورت کو پورا کرسکیں۔

ایم فل (اُردو)

کم ازکم دورانیہ **4** سمسٹر **2** سال
زیادہ سے زیادہ **8** سمسٹر **4** سال
ڈگری کے حصول کے لئے کم ازکم **CGPA 2.00** حاصل کرنا ضروری ہے۔

تعداد کورسز : **9+** تحقیقی مقالہ
کل تدریسی گھنٹے : **32**
پروگرام کوڈ : **132**

مقاصد

☆ اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور کوئی قوم اپنی زبان سے صرفِ نظر نہیں کرسکتی۔

☆ کسی بھی زبان کا ادب اس خطے کی تہذیب، ثقافت اور اقدار کا نمائندہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اُردو کی تدریس کے ذریعے طالب علموں کو اپنی اقدار اور ثقافت سے روشناس کرانا۔

☆ اُردو زبان و ادب کے ذریعے طلباء میں حصولِ علم کا جذبہ پیدا کرنا، تاکہ وہ ایم فل کی ڈگری حاصل کر کے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرسکیں۔

معیارِ اہلیت:

اُمیدوار نے کسی بھی مستند یونیورسٹی سے ایم اے اُردو یا متعلقہ مضمون میں 4.00 کی سطح پر CGPA 2.00 یا (**50%** نمبروں) سیکنڈ ڈویژن میں ڈگری حاصل کر کے 16 سال کی تعلیم مکمل کی ہو۔
اس کے علاوہ GAT General جو کہ NTS/ETEA یا کسی بھی رجسٹرڈ ٹیسٹنگ ایجنسی یا یونیورسٹی کے اپنے ٹیسٹ، میں 50% نمبروں سے پاس ہونا لازمی ہے۔

پہلا سمسٹر — 9

مضمون کوڈ	مضمون کا نام	تدریسی گھنٹے
URD 510	اِملا، رسم الخط اور تلفظ کے مباحث و مسائل (لازمی)	3-0
URD 512	لسانیات (لازمی)	3-0
URD 514	علمِ بیان و بدیع (لازمی)	3-0

دوسرا سمسٹر — 8

مضمون کوڈ	مضمون کا نام	تدریسی گھنٹے
RES 581	تحقیق کے اُصول و لوازم (لازمی)	2-0
URD 530	عملی تنقید (لازمی)	3-0
URD 625	ترجمہ؛ اُصول اور روایت (لازمی)	3-0

تیسرا سمسٹر: — 9

دو لازمی مضمون کے علاوہ ایک اختیاری مضمون لیا جائے گا۔

مضمون کوڈ	مضمون کا نام	تدریسی گھنٹے
URD 620	لغت نویسی کا فن اور اُردو میں لغت نویسی کی روایت (لازمی)	3-0
URD 603	تفہیم زبان فارسی (اختیاری)	3-0
URD 607	ادبیاتِ خیبر پختونخواہ (اختیاری)	3-0
URD 612	اُردو میں سماجی علوم (اختیاری)	3-0
URD 533	معاصر نثری ادب (اختیاری)	3-0
URD 513	اُصول تدوین و ترتیبِ متن (اختیاری)	3-0
URD 630	دفتری اُردو (اختیاری)	3-0
URD601	ادب اور تاریخ (لازمی)	3-0

چوتھا سمسٹر — 6

مضمون کوڈ	مضمون کا نام	تدریسی گھنٹے
RES690	تحقیقی مقالہ (Ressearch Work)	0-6

BOASAR سے منظور شدہ موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھنا ہوگا۔

حاصلاتِ تعلّم (Program Outcomes)

- اس پروگرام کی تکمیل کے بعد طلباء اردو زبان و ادب اور اپنی تہذیبی اقدار سے روشناس ہو جائیں گے۔
- ڈگری کے حصول کے بعد طلباء کو بہترین ملازمت کے مواقع فراہم ہوسکیں گے۔
- ڈگری کے حصول کے بعد طلباء مختلف تعلیمی اداروں کے علاوہ دیگر قومی اداروں میں خدمات سرانجام دینے کے اہل ہوں گے۔

پی ایچ ڈی (اُردو)

کم ازکم دورانیہ 6 سمسٹر 3 سال

زیادہ سے زیادہ 16 سمسٹر 8 سال

ڈگری کے حصول کے لئے کم ازکم **CGPA 3.00** حاصل کرنا ضروری ہے۔

تعداد کورسز : **6**+تحقیقی مقالہ

کل تدریسی گھنٹے : **54**

پروگرام کوڈ : **136**

مقاصد

☆ اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور کوئی قوم اپنی زبان سے صرفِ نظر نہیں کرسکتی۔

☆ کسی بھی زبان کا ادب اس خطے کی تہذیب، ثقافت اور اقدار کا نمائندہ ہوتا ہے۔لہٰذا اُردو کی تدریس کے ذریعے طالب علموں کو اپنی اقدار اور ثقافت سے روشناس کرانا۔

☆ اُردو زبان و ادب کے ذریعے طلباء میں حصولِ علم کا جذبہ پیدا کرنا، تاکہ وہ پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر کے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرسکیں۔

داخلے کے لیے شرائط:

☆ اُمیدوار نے کسی بھی مستند یونیورسٹی سے ایم فل اُردو یا متعلقہ مضمون میں 4.00 کی سطح پر CGPA 3.00 (**50% نمبروں**) یا فرسٹ ڈویژن حاصل کر کے 18 سال کی تعلیم مکمل کی ہو۔یا وہ اُمیدوار جس نے دورانِ ایم فل تحقیقی مقالے کی جگہ دو اضافی مضامین (6 تدریسی گھنٹے) پڑھیں ہوں اور ساتھ ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کے کسی منظور شدہ تحقیقی مجلّے میں ایک تحقیقی مضمون شائع ہوا ہو۔

☆ GAT Subject جو کہ NTS/ETEA یا کسی بھی رجسٹرڈ ٹیسٹنگ ایجنسی یا یونیورسٹی کے اپنے ٹیسٹ، میں 60% نمبروں سے پاس ہونا لازمی ہے۔

18 کریڈٹ آورز پر مشتمل کورس ورک لازمی ہے۔

پہلا سمسٹر — 9

مضمون کوڈ	مضمون کا نام	تدریسی گھنٹے
URD710	ترتیب و تدوینِ متن (لازمی)	3-0
URD713	اُسلوب (لازمی)	3-0
URD720	اقبال کے فکر و فن کا مطالعہ (لازمی)	3-0

دوسرا سمسٹر — 9

مضمون کوڈ	مضمون کا نام	تدریسی گھنٹے
URD811	عملی تنقید (لازمی)	3-0
URD820	تحقیق کا فن (لازمی)	3-0
	درج ذیل میں سے کوئی ایک سا اختیاری مضمون:	
URD822	ادبی اصطلاحات (اختیاری)	3-0
URD825	عالمی ادب کا مطالعہ (اختیاری)	3-0
URD830	عربی زبان کی تفہیم (اختیاری)	3-0
URD832	ادب اور نفسیات (اختیاری)	3-0
URD834	معاصر شعری ادب (اختیاری)	3-0

تیسرا، چوتھا، پانچواں، چھٹا سمسٹرز:

RES900	تحقیقی مقالہ (Dissertation)	0-9

BOASAR سے منظور شدہ موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھنا ہوگا۔

ضروری نکات:۔

- مضامین کا انتخاب منظور شدہ فہرست سے ریسرچ ایڈوائزر کے مشورہ کے ساتھ کیا جائے گا ۔
- ریسرچ ایڈوائزر سکالر کو اس کے شعبہ تحقیق سے متعلق اضافی مضامین میں رجسٹریشن کرنے کی ہدایت دے سکتا ہے۔
- ریسرچ سکالر 9 تدریسی گھنٹے پر مشتمل تحقیقی مقالہ (Dissertation) کے لیے داخل ہو گا جس کا کم سے کم دورانیہ 4 سمسٹر ہے۔
- ریسرچ سکالر مجوزہ خاکہ (Research Proposal) BOASAR سے منظوری کے لیے پیش کرے گا۔
- ریسرچ سکالر کے لیے تحقیقی مقالہ (Dissertation) کے دفاعی نشست (Public Defence) سے پہلے ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ تحقیقی مجلّے (Recognized Journal) میں ایک تحقیقی مضمون (Resarch Paper) شائع کرنا لازمی ہے۔

حاصلاتِ تعلّم (Program Outcomes)

- اس پروگرام کی تکمیل کے بعد طلباء اردو زبان و اداب اور اپنی تہذیبی اقدار سے روشناس ہو جائیں گے۔
- ڈگری کے حصول کے بعد طلباء کو بہترین ملازمت کے مواقع فراہم ہو سکیں گے۔
- ڈگری کے حصول کے بعد طلباء مختلف تعلیمی اداروں کے علاوہ دیگر قومی اداروں میں خدمات سرانجام دینے کے اہل ہوں گے۔